ایک مظالم اور فریاد رسی کے وارث کیوں نہ ہوئے اس لئے کہ
تمہارے آباؤ اجداد قوی تھے تو انہوں نے ضعیفوں کا مال غصب
کیا حالانکہ ان کا حق یہ تھا کہ وہ کمزوروں سے غصب کئے ہوئے
مال کو انھیں لوٹا دیتے اس لئے تمھیں اگر ان کا وارث
بننا ضروری ہی ہے تو صاحب مال کو ان کا مال لوٹانے میں
وارث بنو نہ کہ مال غصب کرنے میں۔ بنی نوع انسان کے
قوی لوگ کتنے بڑے ظالم ہیں اور ان کے قلوب کتنے سخت ہیں
کہ وہ اپنے نرم بستروں پر چین کی نیند سوتے رہتے ہیں
اور اپنے پڑوس میں سخت سردی سے کانپنے والے پڑوسی
کی آہوں کو سنکر ذرا بھی بے چین نہیں ہوتے اسی طرح قسم قسم
کے کھانوں اسٹو، کباب، مٹھائی، حلوہ وغیرہ سے چنے ہوئے
دسترخوان پر بیٹھتے ہیں لیکن ان کی خواہش اور حرص میں کوئی
کمی اس وقت بھی نہیں ہوتی جبکہ انھیں پورے طور پر معلوم
ہوتا ہے ان کے خویش و اقربا اور ذوی الارحام میں ایسے
افراد ہیں جن کی آنکھیں اس دسترخوان کے شوق میں ترستی

(5)

دیتی ہیں اور جو اس کے جوٹھوں کے لالچ میں ان کے منہ سے لعاب ٹپکتا رہتا ہے بلکہ ان سخت دل انسانوں میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے دل میں رحم و مہربانی ذرہ برابر بھی نہیں ہوتی اور نہ انکی منہ میں شرم و حیا کی لگام ہوتی ہے چنانچہ دل شکن انداز میں محتاجوں کے سامنے اپنی خوشحالی و نعمت کی باتوں کو سنائے دیتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ انکی ستم ظریفی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے خزانے کے سونے چاندی، اپنے صندوق کے ہیرے جواہرات اور اپنی آرام گاہ کی آسائشی اشیاء اور کپڑوں کو شمار کرتے ہیں انھیں سے کام لیتے ہیں اور اس طرح ان کی دل شکنی کرتے ہیں اور انکی حاجات کو ان کے لیے مکدر اور تنگ کرتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی ہر بات اور اپنی ہر حرکت سے یہ ظاہر کر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ میں سعید و نیک بخت ہوں اس لیے کہ مالدار ہوں اور تو شقی و بدبخت ہے اس لئے کہ تو فقیر و محتاج ہے۔